© rasailojaraid.com

مدرسہ نصرۃ العلوم (رجسٹرڈ) گوجرانوالہ

۱۹۵۲ء سے مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ شہر میں قرآن وسنت کی خلفائے راشدینؓ صحابہ کرامؓ ائمہ دینؒ اور علماء حق کی روش پر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب تک مدرسہ سے ہزاروں افراد تعلیم حاصل کر چکے ہیں جن میں پاکستان کے علاوہ افغانستان‘ سعودی عرب‘ بنگلہ دیش‘ ایران‘ برما‘ برطانیہ‘ روس‘ کشمیر‘ ملائشیا‘ بھارت‘ چین‘ ترکی‘ تیونس‘ آئی لینڈ‘ جنوبی افریقہ‘ تاجکستان اور تھائی لینڈ وغیرہ ممالک کے بھی کثیر طلباء تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اس وقت بھی مدرسہ میں ۱۲۰۰ سے زائد طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں تین سو کے قریب طلباء بیرونی ہیں جن کی رہائش‘ خوراک‘ پوشاک‘ کتب‘ علاج معالجہ اور وظیفہ مدرسہ کے ذمہ ہے۔ مدرسہ میں ۸۰ کے قریب معلمین‘ معلمات اور دیگر عملہ ہے جو تعلیم وانتظام کی ذمہ داریاں سرانجام دیتا ہے۔ اس لحاظ سے مدرسہ کا سالانہ خرچ تقریباً ۴۸ لاکھ روپے ہے جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آپ حضرات کے پرخلوص تعاون سے پورا ہوتا ہے لہٰذا یہ دینی مرکز تمام متدین اہل ایمان سے جو قرآن وسنت اور سلف صالحین کی طرز وفکر کو جاری رکھنے کی نیک آرزو رکھتے ہوں‘ اپیل کرتا ہے کہ اپنی حلال کمائی اور صدقات وخیرات‘ عطیات‘ اموال زکوٰۃ اور عشر میں سے اس نیک کام میں ضرور حصہ ڈالیں تاکہ یہ سلسلہ آگے چلتا رہے اور نادار وغریب لوگ علم دین سے روشناس ہو کر اسلام‘ قوم اور ملت کی خدمت سرانجام دے سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا وآخرت کی بھلائی نصیب فرمائے۔ آمین

مہتمم مدرسہ نصرۃ العلوم‘ فاروق گنج‘ گوجرانوالہ‘ فون: 218530

دو عیسائی گھرانوں کا قبول اسلام

(۱) مورخہ ۸ اکتوبر ۲۰۰۰ء کو اشفاق مسیح ولد امانت مسیح (کچی فتومنڈ سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ) نے اپنی بیوی پروین مسیح‘ بیٹے سکندر مسیح اور بیٹی کنیز مسیح کے ساتھ جمعیت علماء اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر غلام محمد نقشبندی کے ہاتھ پر عیسائی مذہب سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ ان کے اسلامی نام محمد اشفاق‘ مریم‘ محمد سکندر اور کنیز فاطمہ رکھے گئے۔ میاں محمد رفیع ایڈووکیٹ‘ چوہدری عامر شہزاد اور دیگر حضرات دعا میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر مٹھائی تقسیم کی گئی اور اسلام قبول کرنے والوں کو مبارک باد دی گئی۔

(۲) مورخہ ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۰ء کو شمیم زوجہ نواب مسیح (نوشہرہ روڈ گلی نمبر ۸) نے اپنے دو بچوں کے ساتھ ڈاکٹر غلام محمد کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

© rasailojaraid.com